

پریس ریلیز

## نار ملائزیشن اور تحلل کی پالیسی کو مسترد کرو

### اور بالا کوٹ میں ہندو ریاست کی جنگی جارحیت کا منہ توڑ جواب دو

26 فروری 2019 کی صبح مودی نے انتخابات جیتنے کی بے تابی میں پاکستان کی زمینی اور فضائی حدود کی خلاف ورزی کا حکم دیا۔ مودی نے یہ ناپاک جسارت امن کی بات کرنے کے ٹھیک تین دن بعد کی اور اس طرح "بغل میں چھری اور منہ میں رام رام" کی اپنی ہندو فطرت کا اظہار کیا۔ جب جارحیت ایک بار بھی کی جائے تو اسے کسی صورت نظر انداز نہیں کیا جاسکتا بلکہ وہ اعلان جنگ تصور ہوتی ہے۔ وقت کا تقاضا تو یہ تھا کہ جیسے ہی بھارتی طیارے پاکستان کی فضائی حدود میں داخل ہوئے تھے تو انہیں مار گرایا جاتا چاہے اس کے لیے بھارتی حدود میں ہی کیوں نہ جانا پڑتا تاکہ اسی وقت اسے منہ توڑ جواب مل جاتا۔ "تحلل" اور "نار ملائزیشن" کی پالیسی کی ناکامی کا اور مزید کیا ثبوت دیکھنا باقی رہ گیا ہے؟ وہ ہندو ریاست جو مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کا خون بے دریغ بہا رہی ہے، اُس کے خلاف دفاعی اور کمزور موقف اُس کی حوصلہ افزائی کا موجب بنا ہے اور اب اس نے اپنی جارحیت کو مقبوضہ کشمیر سے باہر تک وسعت دے دی ہے۔ جارح کے ساتھ سمجھوتہ کرنا، امن کو موقع دینے کی بات کرنا اور یہ کہنا کہ جنگ مسئلے کا حل نہیں ہے، اس طرح کے کمزور موقف نے ہندو ریاست کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ایٹمی پاکستان کے خلاف جنگی کارروائی کر سکے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! ہندو ریاست کے ساتھ "نار ملائزیشن" کی پالیسی کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینے کا مطالبہ کرو کیونکہ تجارت اور تعلقات کو بہتر بنانے کا جواب دشمن نے طیاروں کے حملے اور توپوں کی مسلسل گولاباری کی صورت میں دیا ہے۔ ہندو ریاست کے ساتھ "نار ملائزیشن" کی پالیسی کو مسترد کرنے کا مطالبہ کرو جس پالیسی کا خالق مودی کا آقا، امریکا ہے اور جس پالیسی کا مقصد پاکستان کو خطے میں بھارت کی بالادستی کو چیلنج کرنے سے روکنا ہے۔ ان حکمرانوں کو مسترد کرو جو ہمارے اور ہمارے دین کے دشمنوں کے ساتھ معاہدے کرتے ہیں اور اتحاد بناتے ہیں وہ دشمن جو مسلمانوں سے لڑتے ہیں اور دوسروں کو بھی ایسا ہی کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، ﴿اِنَّمَا يَنْهٰكُمْ اللّٰهُ عَنِ الذِّیْنِ قَاتَلُوْكُمْ فِی الدِّیْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِنْ دِیَارِكُمْ وَظَاهَرُوْا عَلٰی اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلّٰوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلّٰهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ﴾ "اللہ ان ہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں" (الممتحنہ: 9:60)۔ نبوت کے طریقے پر خلافت قائم کر کے دشمنوں کے سامنے اپنی کمزوری کو ختم کر دو، پھر ہمارے حکمران اور ہماری قیادت کفار اور ان کے سردار امریکا کی رضا کے لیے نہیں بلکہ صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا کے لیے حرکت میں آئیں گے۔

اے افواج پاکستان کے شیرو! جب فوری اقدام کی ضرورت ہو تو ملتا قاتوں میں وقت ضائع کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ "تحلل" کی پالیسی کو اپنے پیروں تلے کچل ڈالو۔ اب آپ پر لازم ہے کہ بھارتی ہائی کمیشن کو بند کر کے اس کے اہلکاروں کو ملک بدر کریں، اور مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو باقاعدہ طور پر مسلح کریں تاکہ وہ آزادی کی فیصلہ کن جنگ میں آپ کے شانہ بشانہ حصہ لیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، ﴿وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الذِّیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظّٰلِمِ اٰهْلِہَا وَاَجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِیًّا وَاَجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِیْرًا﴾ "اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔ اور اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنا۔ اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما" (النساء: 75:4)۔ اور جب آپ یہ کرنے میں رکاوٹ محسوس کریں تو جان لیں کہ یہ سب صرف اسی وقت ممکن ہو گا جب آپ نبوت کے طریقے پر خلافت کے فوری قیام کے لیے نصرت (مدد) فراہم کریں گے۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس